B.A Part II urdu subsidiary
Dr. Shahnaj Ara
Deptt of urdu.
Dr. L.K. V.D. college Tajpur Samastipur.

ڈرامہ "پردۂ غفلت" کے ایک اہم کردار "سعیدہ"

سعیدہ:- سعیدہ میر الطاف حسین کی بھتیجی اور منظور کی بہن ہے
فہمی کے اعتبار سے ڈرامے کی مرکزی ہیروئن ہے۔ اس کی پرورش و پرداخت
ایک قدامت پسند مشترکہ خاندان میں ہوئی جہاں نئی بیداری اور تعلیم نسواں
کے اعتبار سے سخت مخالفت کی جاتی ہے۔ سعیدہ ایک پڑھی لکھی اور ذہنی
طور پر ایک بیدار لڑکی ہے۔ اس کے چچا کے گھر کے ماحول سے اس کی طبیعت میل
نہیں کھاتی۔ یہاں وہ گھٹ گھٹ کر زندگی کے دن کاٹنے پر مجبور ہے۔ ہر قدم پر
چچی رقیہ کی لعن طعن کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ طالب چچا کا ظلم سہتے
سہتے دل برداشتہ ہو چکی ہے۔ یہاں اسے ڈانٹ سننی اور مار کھانی پڑتی ہے۔
سعیدہ کے اعلیٰ تعلیم کی مخالفت کی وجہ سے پلاٹ میں کشمکش اور تصادم
پیدا ہوتا ہے۔ شیخ کرامت علی سعیدہ کے سب سے بڑے محسن ہیں۔ اسے
اگر پورے خاندان میں کسی سے محبت اور شفقت ملی ہے۔ تو وہ صرف کرامت
علی سے ہی۔ کیونکہ انہوں نے سعیدہ کو گود میں کھلایا تھا وہ اس کی افتاد طبع سے
اچھی طرح واقف تھے۔ اس لیے سعیدہ بھی شیخ جی کے صلاح و مشورے کا بے حد
احترام کرتی ہے۔ شیخ جی کی وجہ سے سعیدہ پڑھنے میں کامیاب ہوتی۔
رقیہ کے خلاف بھی شیخ جی تمام نکات کا دفاع کرتے ہیں۔

سعیدہ جدید تعلیم اور نئی نسل کی نمائندہ کردار اور علامت
ہے۔ وہ ظاہر میں پردہ کی قائل نہیں ہے باوجودیکہ وہ دانش مند اور باشعور ہے۔ اگر
شیخ جی خاص خاص موقع پر اس کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ایک قدامت پسند
خاندان کے فرد ہوتے ہوئے رشتہ داروں سے جہاد کرتی ہوئی
اپنے خیالات کی آزادی کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔
اس میں زندگی کے نشیب و فراز کو پرکھنے اور سمجھنے کا شعور بدرجہ اتم موجود ہے
ممکن ہے یہ اوصاف اس نے اپنے والد مرحوم سے حاصل کی ہو کیونکہ شجاعت
حسین کے متعلق خیال ہے کہ مرحوم ایسا دماغ رکھتے تھے۔ جو روزمرہ
کی زندگی سے آگے سوچ سکتا تھا مگر سعیدہ لڑکی ہونے کی وجہ سے
زیادہ حساس واقع ہوئی۔ خاندانی روایت اور تقلید پرستی کا
بھیانک سایہ ہر وقت اس کے سر پر بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

دوسری طرف رقیہ کی غیر معمولی سختیوں سے وہ اور بھی مغموم دکھتی ہے
مگر پھر بھی نامساعد حالات کے آگے سینہ سپر رہی اور کسی طرح اپنی تعلیم
مکمل کر لی۔ سعیدہ کی اس تعلیم کی رقیہ خاتون اور احمد حسین

Scanned with CamScanner

کے ناروا سلوک کے باوجود سعیدہ کے پائے استقلال نہ ڈگمگائے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اسی الجھن اور کشمکش نے اس کے سامنے اپنی زندگی کے لیے ایک واضح لائحہ عمل تیار کر دیا ہے۔ اور وہ بہت عزم اور ہمت کے ساتھ اپنے مستقبل کی تیاریوں میں مصروف رہتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آخر میں سعیدہ کے صبر نے احمد حسین کے تمام غرور کو شکست میں بدل دیا۔

Shahnaj Ara